BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

پردھان منتری انوسوچت جاتی ابھیودے یوجنا (پی ایم-اے جے اے وائی)

ترقی کی راہوں کی تعمیر

ہندوستان کی آبادی کا 16.6 فیصد تشکیل دینے والی درج فہرست ذاتوں (ایس سی) کو تاریخی طور پر سماجی واقتصادی ترقی اور شمولیت میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان عدم مساوات کو دور کرنا سماجی انصاف، مساوی مواقع اور ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں وسیع تر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہے۔ حکومت ہند نے ان ترقیاتی خامیوں کو تسلیم کرتے ہوئے درج فہرست ذاتوں کی مجموعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے پردھان منتری انوسوچت جاتی ابھیودے یوجنا (پی ایم-اے جے اے وائی) کا آغاز کیا۔

سب کو بااختیار بنانے کا جامع وژن

'پردھان منتری انوسوچت جاتی ابھیودے یوجنا' (پی ایم-اے جے اے وائی) سو فیصد مرکزی حکومت کی مالی معاونت والی اسکیم ہے۔ جسے مالی سال 22-2021 میں شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے درج فہرست ذاتوں کی برادریوں کو سماجی، اقتصادی اور تعلیمی اعتبار سے بااختیار بنانا ہے۔ حکومت نے اس اسکیم پر تیز رفتار اور معیاری عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے **'پی ایم-اے جے اے وائی' موبائل ایپ** اور **'پی ایم-اے جے اے وائی' پورٹل** کا آغاز کیا ہے۔

پی ایم-اے جے اے وائی دراصل مرکزی معاونت والی تین سابقہ **اسکیموں پردھان منتری آدرش گرام یوجنا (پی ایم اے جی وائی)، شیڈولڈ کاسٹ سب پلان کے لیے خصوصی مرکزی امداد (ایس سی اے سے ایس سی ایس پی)** اور **بابو جگجیون رام چھاترا واس یوجنا (بی جے آر سی وائی)** کا انضمام ہے۔ وزارتِ

سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات کے زیرِ انتظام چلنے والی یہ اسکیم 'سب کی ترقی' کو یقینی بنانے کے اپنے وسیع تر ہدف کو درج ذیل تین اہم مقاصد کے ذریعے عملی شکل دیتی ہے:

- روزگار کے اضافی مواقع پیدا کرکے ایس سی برادریوں کی غربت کو کم کرنا۔ یہ ہنر مندی کے فروغ، آمدنی پیدا کرنے والی اسکیموں اور دیگر اقدامات کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے۔ ان مداخلتوں کا مقصد روزی روٹی کے مواقع کو بڑھانا اور مستفیدین کو پائیدار آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں میں مشغول کرنا ہے۔
- ایس سی اکثریتی علاقوں میں مناسب بنیادی ڈھانچے اور مطلوبہ خدمات کو یقینی بنا کر سماجی و اقتصادی ترقی کے اشارے کو بہتر بنانا۔ اس اسکیم کا مقصد اہم ترقیاتی خلا کو ختم کرنا اور ضروری سہولیات تک رسائی کو بہتر بنانا ہے جو زندگی کے بہتر معیار میں معاون ہیں۔
- خواندگی میں اضافہ کرنا اور اسکولوں اور اعلی تعلیمی اداروں میں درج فہرست ذاتوں کے اندراج کی حوصلہ افزائی کرنا۔ یہ معیاری اداروں اور رہائشی اسکولوں میں، خاص طور پر امنگوں والے اضلاع/ایس سی اکثریتی بلاکس اور ہندوستان میں دوسری جگہوں پر مناسب رہائشی سہولیات فراہم کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔

پی ایم-اے جے اے وائی سے کون مستفید ہو سکتا ہے؟

پی ایم-اے جے اے وائی کے مرکز میں اہلیت کے لئے احتیاط سے تشکیل دیا گیا متعین فریم ورک ہے۔ جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اسکیم کے فوائد ان افراد اور برادریوں تک پہنچیں جن کے لیے وہ ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے مطابق اسکیم تک رسائی کا تعین درج ذیل معیارات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے:

- جی آئی اے جزو کے تحت مستفیدین کا انتخاب کرتے وقت، ان خاندانوں/افراد کو ترجیح دی جاتی ہے جن کی سالانہ آمدنی 5 لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہے۔ 2.50 لاکھ سالانہ۔ ایس سی اکثریتی گروپ کے ایس سی ممبران بھی اہل ہیں۔

- انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کے معاملے میں ایسے گاؤں جن میں 40 فیصد یا اس سے زیادہ ایس سی آبادی ہے اور کل آبادی 500 سے زیادہ یا اس کے برابر ہے، اسکیم کے تحت گرانٹ کے اہل ہیں۔

پی ایم-اے جے اے وائی کے عملی اقدامات

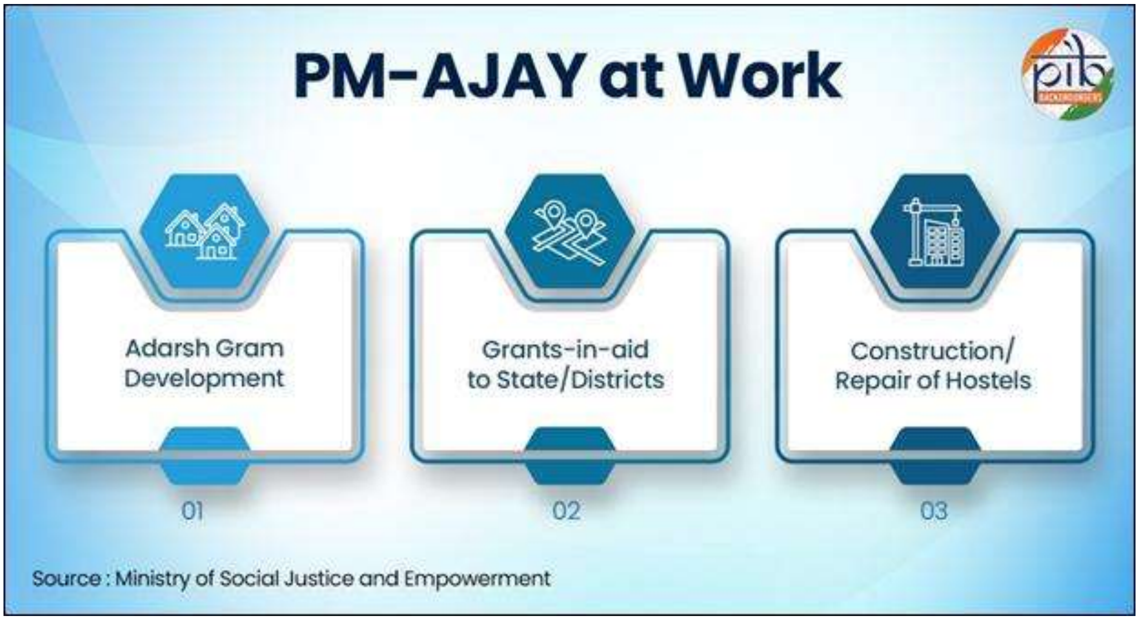

پی ایم-اے جے اے وائی کا فن تعمیر ترقی کے مختلف پہلوؤں کو حل کرنے کے لیے تین الگ الگ اجزاء پر مبنی ہے:

ایس سی اکثریتی دیہاتوں کو "آدرش گرام" میں ترقی دینا

بنیادی ڈھانچے اور خدمات میں اہم خامیوں کو پر کر کے ایس سی اکثریتی دیہاتوں کو 'آدرش گرام' (ماڈل گاؤں) میں تبدیل کرنا۔ **آدرش گرام جزو نے 47243 دیہاتوں** کا احاطہ کیا ہے، جس سے ملک بھر کے **47.79 لاکھ سے زیادہ شہری** مستفید ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر **46,944 ترقیاتی کام** مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ **27,032 دیہی ترقیاتی منصوبے (وی ڈی پی)** تیار کیے گئے ہیں۔ 8 ستمبر 2026 تک **18,093 دیہاتوں** کو آدرش گرام قرار دیا گیا ہے۔ جو درج فہرست ذات اکثریتی دیہاتوں میں بنیادی ڈھانچے، بنیادی خدمات اور معیار زندگی کو بہتر بنانے میں نمایاں پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔

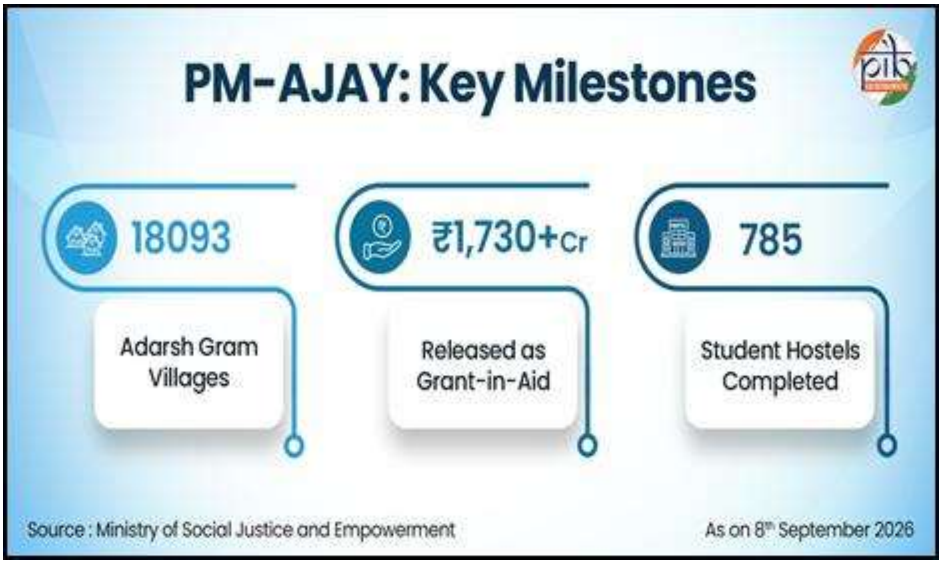

آدرش گرام وہ ہے جس میں لوگوں کو مختلف بنیادی خدمات تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔ معاشرے کے تمام طبقات کی کم سے کم ضروریات کو پوری طرح پورا کیا جاتا ہے اور عدم مساوات کو کم سے کم کر دیا جاتا ہے۔ ان دیہاتوں میں تمام ضروری بنیادی ڈھانچے اور باوقار زندگی گزارنے کے لیے درکار بنیادی خدمات تک عالمگیر رسائی کا تصور کیا گیا ہے۔ اس سے ہر رہائشی کے لیے اپنی پوری صلاحیت کا ادراک کرنے کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا ہوتا ہے۔

ریاستوں اور اضلاع میں سماجی و اقتصادی منصوبوں کے لئے مالی مدد

ایس سی کی سماجی و اقتصادی بہتری کے مقصد سے ضلعی/ریاستی سطح کے منصوبوں کے لیے مالی مدد فراہم کرنا اس میں شامل ہیں:

i. ہنر مندی کے فروغ اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے سمیت جامع روزی روٹی کے منصوبوں کے ذریعے ہدف آبادی کی آمدنی میں اضافہ کرنا۔
ii. ایس سی اکثریتی دیہاتوں میں مناسب بنیادی ڈھانچہ تشکیل دے کر سماجی و اقتصادی ترقی کے اشارے کو بہتر بنانا۔
iii. خواندگی میں اضافہ اور ضرورت پڑنے پر رہائشی اسکول فراہم کرکے اسکولوں میں درج فہرست ذاتوں کے اندراج کی حوصلہ افزائی کرنا۔

مالی سال 22-2021 سے مالی سال 26-2025 تک گرانٹس ان ایڈ جزو کے تحت ریاستوں کو براہ راست 1730 کروڑ روپے سے زیادہ جاری کیے گئے ہیں۔ یہ 2.5 لاکھ سے زیادہ انفرادی اور گروپ کے مستفیدین کو ہنر مندی اور روزی روٹی کی مدد فراہم کرتا ہے۔

ہاسٹل کی تعمیر اور مرمت درج فہرست ذاتوں (ایس سی) سے تعلق رکھنے والے طلباء کو معیاری تعلیم حاصل کرنے کے قابل بنانے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے ذرائع میں سے ایک ہے۔ اس طرح کے ہاسٹل ملک کے دیہی اور دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کے لیے بے حد فائدہ مند ہیں۔ ستمبر 2026 تک کل 785 طلباء کے ہاسٹل مکمل ہو چکے ہیں۔ حکومت نے 264 طلباء کو رہائش فراہم کرنے کے لیے دو ہاسٹل پروجیکٹوں (ایک لڑکیوں کے لیے اور ایک لڑکوں کے لیے) کی تعمیر کے لیے مالی سال 27-2026 کے لیے 61.46 کروڑ روپے کی مرکزی امداد مختص کی ہے۔

بااختیار بنانے کے لئے سرمایہ کاری

کسی بھی فلاحی اقدام کے مؤثر نفاذ کے لیے مستقل مالی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ پی ایم-اے جے اے وائی کے تحت فنڈنگ فریم ورک کا ایک جائزہ ذیل میں پیش کیا گیا ہے۔

فنڈنگ ایک نظر میں

فنڈنگ کا طریقہ کار	100 فیصد مرکزی مالی معاونت والی اسکیم
ریاست/مرکز کے زیرِ انتظام علاقے کا حصہ	اگر ضرورت ہو تو ریاستیں/مرکز کے زیرِ انتظام علاقے اضافی وسائل کے ذریعے اس اسکیم میں مزید معاونت کر سکتے ہیں۔
اجزاء کے لحاظ سے مختص رقوم	• **50 فیصد تک- منتخب 'آدرش گرام'** دیہات میں کمیوں کو پورا کرنے کی سرگرمیاں۔ • **5 فیصد تک**- مرکزی سطح پر ٹی ایس جی (ٹیکنیکل سپورٹ گروپ) اور پی آئی یو (پروجیکٹ پر عمل درآمد کرنے والے یونٹس) کے قیام اور آپریشن کے ساتھ ساتھ ریاستی اور ضلعی سطح پر پی آئی یو کے لیے۔ • **2 فیصد تک**- ہاسٹلز کی تعمیر اور مرمت - یہ رقم مرکزی اداروں کے لیے استعمال کی جائے گی اور وزارت کی جانب سے براہِ راست عمل درآمد کرنے والے اداروں کو جاری کی جائے گی۔ • **بقیہ فنڈز**- ضلعی/ریاستی سطح کے منصوبوں کے لیے گرانٹ اِن ایڈ (امدادِ باہمی کی گرانٹ)؛ جس کا تعین شیڈولڈ کاسٹ (ایس سی) کی آبادی اور ریاستوں/مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں (یوٹیز) میں ایس سی آبادی کے تناسب کے مقابلے میں سالانہ منصوبے میں ریاستی ایس سی (شیڈولڈ کاسٹ سب پلان) کے تناسب کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

دیکھ بھال	اس اسکیم کے تحت بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تکمیل کے بعد، ان کی دیکھ بھال اور آپریشنز کی ذمہ داری متعلقہ ریاستی حکومتوں یا عمل درآمد کرنے والے اداروں کی ہو گی۔

موثر حکمرانی کی جانب ڈیجیٹل چھلانگ

'پی ایم-اے جے اے وائی' موبائل ایپ اور **'پی ایم-اے جے اے وائی' پورٹل** کے حالیہ آغاز کا مقصد کاغذ پر مبنی ورک فلو اور پروسیسنگ سے حقیقی وقت کی بنیاد پر اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹل ورک فلو اور پروسیسنگ میں تبدیلی لانا ہے۔

اچھی حکمرانی شفافیت، جوابدہانہ اور کارکردگی کے اصولوں پر مبنی ہے۔

ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز نے عوامی پروگراموں کی منصوبہ بندی، فراہمی اور نگرانی کو تبدیل کر دیا ہے۔ ٹیکنالوجی سے چلنے والی حکمرانی معلومات تک رسائی کو بہتر بناتی ہے، نگرانی کو مضبوط کرتی ہے اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کی حمایت کرتی ہے۔ یہ ہم آہنگی، شفافیت اور پروگرام کے نفاذ کی مجموعی تاثیر کو بھی بڑھاتا ہے۔

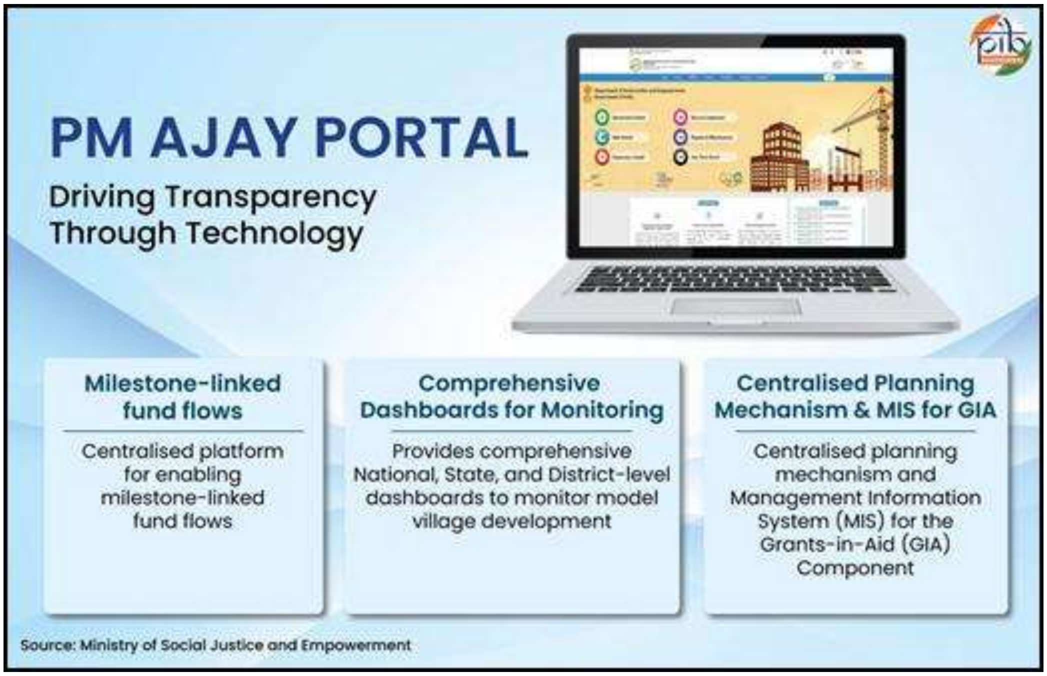

ہندوستان کی ترقی کی کہانی کا اگلا باب

وکست بھارت@2047 کی طرف سفر اس اصول پر مبنی ہے کہ ترقی کے فوائد معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچنا چاہیے اور سب کے لیے ترقی کے مواقع پیدا کرنا چاہیے۔ اس کوشش میں **پی ایم-اے جے اے وائی** پائیدار معاش، معیاری تعلیم اور بہتر بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے والی ہدف شدہ مداخلتوں کے ذریعے درج فہرست ذات برادریوں کو سماجی و اقتصادی اور تعلیمی طور پر بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جیسے جیسے اسکیم کی توسیع جاری ہے ۔ ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال، مضبوط نگرانی کے طریقہ کار اور آخری میل تک توجہ مرکوز کرنے سے اس کی تاثیر اور رسائی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ افراد اور برادریوں کو اپنی مکمل صلاحیت کا ادراک کرنے اور ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں فعال طور پر حصہ لینے کے لیے بااختیار بنا کر، پی ایم-اے جے اے وائی ایک زیادہ جامع، مساوی اور بااختیار قوم کو فروغ دینا جاری رکھے گا۔

حوالہ جات

Ministry of Social Justice and Empowerment:

https://socialjustice.gov.in/

https://socialjustice.gov.in/schemes/104

https://socialjustice.gov.in/writereaddata/UploadFile/71441776233188.pdf

https://pmajay.dosje.gov.in/

https://pmajay.dosje.gov.in/Writereaddata/Guidelines.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2265530&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2285859&reg=48&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2268689&reg=48&lang=1

https://www.indiabudget.gov.in/doc/eb/sbe93.pdf

Ministry of Finance:

https://www.indiabudget.gov.in/doc/OutcomeBudgetE2026_2027.pdf

myScheme:

https://www.myscheme.gov.in/schemes/pmajay-ag